لبّیک عمرہ

- عمرہ مسنون عبادت ہے اور آخرت میں اس کا اجر وثواب بہت زیادہ ہے۔
- عمرہ کرنے سے انسان کا نفس گناہوں کے اثرات سے پاک ہوتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا (صحیح بخاری)

''ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ ان کے درمیان ہونے والی (کمی، کوتاہی، غلطی یا گناہ) کا کفارہ ہے۔''

- رمضان میں عمرہ ادا کرنے سے حج کے برابر یا نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (سنن ابوداؤد)

عمرہ کی ادائیگی کا طریقہ

اخلاصِ نیت

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرة:196)

''اور حج وعمرہ اللہ کے لئے پورا کرو۔''

احرام

- احرام کی حالت میں مردوں کا لباس دو سفید چادروں پر مشتمل ہوگا۔ ایک چادر بطور تہبند اور دوسری چادر اوڑھنے کے لئے استعمال کریں۔ (مسند احمد)
- احرام کی حالت میں عورت کے لیے کوئی الگ لباس سنت سے ثابت نہیں لہٰذا خواتین پردہ کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے روزمرہ کے لباس ہی میں نیت کریں۔ (صحیح بخاری)

سفر کی دعائیں

عمرہ کے سفر کی نیت سے گھر سے روانہ ہوتے ہوئے مندرجہ ذیل دعائیں مانگیں۔

مسافر گھر والوں کو دعا دے • اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ (سنن ابن ماجه)

''میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

گھر والے مسافر کو دعا دیں • اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (جامع ترمذی)

''میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

گھر سے نکلتے وقت کی دعا • بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سنن ابی داؤد)

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت کا مالک نہیں ہے۔''

- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ (سنن ابی داؤد)

''میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، بہک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔''

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے • بِسْمِ اللّٰهِ (ثلاثا) اللہ کے نام کے ساتھ (تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد • اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں

- سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (الزخرف:13-14)

''پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔''

- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. (ثلاثا) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ (تین مرتبہ)
- اَللّٰهُ اَكْبَرُ. (ثلاثا) اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ (تین مرتبہ)
- سُبْحَانَكَ اِنِّىْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (جامع ترمذی)

''پاک ہے تُو بے شک میں نے (تیری نافرمانی کرکے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تُو مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔''

- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ (صحیح مسلم)

''اے اللہ! بیشک ہم آپ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں بھلائی، تقویٰ اور ایسے عمل کا جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے سفر کو آسان بنا دے اور اس کے فاصلوں کو کم کر دے۔ اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور ہمارے گھر والوں کے محافظ ہیں۔ اے اللہ! بیشک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اہل خانہ کی طرف برائی کے ساتھ لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

نیت

- میقات سے لَبَّيْكَ بِالْعُمْرَةِ کہہ کر عمرہ کی نیت کریں۔ (صحیح مسلم)
- اس کے بعد مرد بلند آواز سے جبکہ خواتین ہلکی آواز میں تلبیہ پڑھیں۔
- تلبیہ کے مسنون الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ (صحیح بخاری)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک ہر تعریف، اور ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔''

- دورانِ سفر زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھیں۔

مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت

- اپنا سیدھا پاؤں مسجد میں رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (سنن ابن ماجه)

''اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر

- مسجد الحرام میں داخلہ کے بعد بیت اللہ کو دیکھ کر دعا کرنا مستحب ہے۔ (مسند شافعی)
- مسجد الحرام میں داخل ہو کر تحیۃ المسجد پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔ سب سے پہلے باوضو ہو کر طواف کرنا چاہیے۔
- عروہ بن زبیرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے حج کے بارے میں عائشہؓ نے مجھے بتایا: ''جب نبی ﷺ مکہ تشریف لائے تو سب سے پہلے آپ ﷺ نے وضو کیا پھر بیت اللہ شریف کا طواف کیا۔'' (متفق علیہ)

طواف

- طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔
- طواف کے لئے وضو شرط ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''طواف نماز کی طرح ہے، سوائے اس کے کہ تم اس (طواف) میں بات کرتے ہو تو جو کوئی بھی اس میں بات کرے تو وہ سوائے بھلائی کے اور کوئی بات نہ کرے۔'' (جامع ترمذی)

نوٹ: (دورانِ طواف موبائل پر بات کرنا یا تصاویر بنانا یا بنوانا عبادت کی روح کو متاثر کرتا ہے اس لئے ان امور سے اجتناب ضروری ہے)

- مرد اپنی اوڑھی ہوئی چادر کا ایک حصّہ دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں اور دایاں کندھا کھلا رکھیں، اسے اضطباع کہتے ہیں۔
- خواتین ستر اور پردہ کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے طواف کریں۔
- طواف کی ابتدا حجر اسود کے استلام (بوسہ دینا یا ہاتھ یا کسی اور چیز سے حجر اسود کو چھو کر اس کو بوسہ دے لینا) سے کریں۔ (جامع ترمذی)
- بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے حجر اسود کا استلام کریں۔ (مسند احمد)

صرف اَللّٰهُ اَكْبَرُ بھی کہا جا سکتا ہے۔ (صحیح بخاری)

- استلام نہ کر سکنے کی صورت میں دائیں ہاتھ سے اشارہ کرنا بھی کافی ہے۔
- طواف کے ہر چکر میں بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے حجر اسود کا استلام کریں یا ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے حجر اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر یہی الفاظ ادا کریں۔
- مرد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (کندھے اٹھا کر تیز چلنا) کریں اور باقی چار چکروں میں عام چال چلیں۔ عورتیں اپنی عام چال ہی سے طواف کریں۔
- رکن یمانی کو صرف چھوئیں بوسہ نہ دیں۔ اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر بغیر اشارہ کیے گزر جائیں۔ (صحیح ابن خزیمہ)
- دورانِ طواف اگر نماز کا وقت ہو جائے تو طواف روک کر مرد اپنے دونوں کندھے ڈھانپ کر نماز ادا کریں اور نماز سے فارغ ہوتے ہی مرد اپنا دایاں کندھا کھول لیں پہلے چکروں کو شمار کرتے ہوئے اسی جگہ سے باقی چکر پورے کر کے طواف مکمل کریں۔ خواتین بھی نماز باجماعت ادا کریں گی اور طواف کے باقی چکر بعد میں پورے کریں گی۔
- نماز کی ادیگی کے دوران صف بندی کی طرف پوری توجہ دینا ضروری ہے۔ اپنے آرام اور سہولت کی خاطر جگہ کا انتخاب کرنا اور صف کی درستگی کا خیال نہ رکھنا نماز میں خرابی کا سبب بن سکتا ہے۔
- طواف مکمل کرنے کے بعد مرد اضطباع ختم کر دیں۔ (سنن ابوداؤد)

نوٹ: یاد رہے کہ اضطباع صرف عمرہ کے طواف کے لئے ہوگا۔ دیگر نفلی طواف کے لئے نہ احرام کی ضرورت ہے اور نہ اضطباع کی۔

طواف کی دعائیں

- طواف کے دوران تلاوتِ قرآن، تسبیح وتہلیل اور دعائیں واذکار کرتے رہیں۔ (ہر چکر کی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں)۔
- رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا مانگیں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة:201)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

مقام ابراہیم پر نماز

- طواف مکمل کرنے کے بعد وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى (البقرہ: 125) آیت کا کچھ حصّہ پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم کی طرف آئیں۔
- یہاں طواف کے دو رکعت نفل ادا کریں پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ (صحیح مسلم)

نوٹ: مقام ابراہیم پر رش ہونے کی وجہ سے یہ نوافل مسجد حرام میں کہیں بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔

آب زمزم پینا

- زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پینا پسندیدہ ہے۔ (صحیح بخاری)
- آب زم زم پینا اور اس کا کچھ حصّہ سر پر بہانا پسندیدہ ہے۔ (مسند احمد)
- زمزم پینے سے پہلے دعا مانگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''زمزم کا پانی اس (مقصد) کے لئے ہے جس کے لئے پیا جاتا ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

ابن عباسؓ جب آب زم زم پیتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہنچانے والا علم اور فراخ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں۔" (فقه السنة)

- زمزم پینے کے بعد ملتزم سے چمٹ کر دعا مانگنا مستحب ہے (فقه السنة) رش کی وجہ سے ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔

سعی

- عبادت کی نیت سے صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگانا سعی کہلاتا ہے۔ صفا سے مروہ تک ایک اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر شمار کر کے سات چکر پورے کریں۔
- یہ حج اور عمرہ دونوں کا رکن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم پر سعی فرض کی گئی ہے پس سعی کیا کرو۔" (صحیح ابن خزیمہ)
- صفا مروہ کی سعی کے لئے آنے سے پہلے حجر اسود کا استلام کرنا مسنون ہے۔ (جامع ترمذی)
- باب الصفا سے صفا پہاڑی کی طرف آئیں جب پہاڑی نزدیک آئے تو **اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ** (البقرة :158)

"بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں" اور **اَبْدَأُ بِمَا بَدَا اللّٰهُ بِهٖ** "ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی" پڑھتے ہوئے صفا پہاڑی پر اتنا چڑھیں کہ بیت اللہ نظر آنے لگے پھر قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہیں اور درجِ ذیل کلمات تین مرتبہ ادا کریں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْر، لَٓا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ (صحيح مسلم)

"اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی۔"

- صفا سے اتر کر مروہ کی طرف آتے ہوئے سبز ستونوں کے درمیان مرد دوڑیں گے۔ (صحیح مسلم) خواتین معمول کی چال چلیں گی۔ (مسند شافعی)
- مروہ پہاڑی پر چڑھتے ہوئے اور چڑھنے کے بعد صفا پر کیا ہوا عمل دہرائیں۔ (صحیح مسلم)
- سعی کرتے ہوئے کثرت سے ذکر و دعا، تسبیح و تہلیل اور حمد و ثنا کریں۔ (صحیح ابن خزیمہ)
- کسی شرعی عذر کی وجہ سے سعی سوار ہو کر بھی کی جا سکتی ہے۔ (شرح السنۃ)

حلق یا قصر (بال منڈوانا یا کتروانا)

- سعی کے بعد مرد اپنا سر منڈوائیں یا سر کے بال کتروائیں۔ (صحیح مسلم)
- مردوں کے لئے سر منڈوانا، بال کتروانے سے زیادہ افضل ہے۔ (صحیح مسلم)
- خواتین (انگلی کے ایک یا دو پور کے برابر اپنے) بال کاٹیں۔ (سنن ابوداؤد)

بال کاٹنے کے عمل کے ساتھ ہی الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا اور احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، آمین۔

سفرِ مدینہ

- مدینہ کو حرمِ نبوی، اور نزولِ وحی کا مقام ہونے کا شرف حاصل ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے اسے حرم قرار دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم بنایا اور میں اس شہر کے دو پتھریلی اطراف کے درمیان کے علاقے یعنی مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔" (صحیح مسلم)

- **مدینۃ النبی** ﷺ کا سفر محبتوں کا سفر ہے اور اس راہِ الفت میں سنبھل کر چلنے اور ہر کام نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"مدینہ عیر سے ثور تک حرم ہے لہذا جو کوئی اس میں نیا کام (بدعت) نکالے یا نئے کام نکالنے والے کو جگہ دے، اس پر اللہ، فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے۔ اس سے قیامت کے دن نفل اور فرض عبادات قبول نہ کی جائیں گی..." (صحیح مسلم)

مسجدِ نبوی کی زیارت اور سلام

- ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین مساجد کے علاوہ کسی اور مسجد کا سفر (ثواب کی نیت سے) نہ کیا جائے، میری یہ مسجد (مسجد نبوی ﷺ)، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔" (صحیح مسلم)
- عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری اس مسجد میں نماز کا ثواب باقی مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے۔" (صحیح مسلم)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (سنن ابن ماجه)

"اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

- مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد ادا کریں۔
- حجرہ مبارک کی طرف رخ کر کے نبی ﷺ پر ان الفاظ میں سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (سنن بيهقى) "اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو۔"

- اس کے ساتھ ساتھ درود ابراھیمی پڑھنا بھی مستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

"اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی تھی، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔" (صحیح بخاری)

- پھر سیدنا ابوبکر صدیقؓ اور سیدنا عمرؓ پر اس طرح سلام بھیجیں۔ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرِ الصِّدِّيْقُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ الْفَارُوْقُ** (سنن بيهقى)

"اے ابوبکر صدیقؓ آپ پر سلام ہو، اے عمر فاروقؓ آپ پر سلام ہو۔"

- مسجد نبوی ﷺ میں کثرت سے نوافل، تلاوت قرآن مجید، درود شریف پڑھیں اور ذکر اذکار کریں، سیرت رسول ﷺ، احادیثِ مبارکہ اور دیگر اچھی کتب کا مطالعہ بھی مفید ثابت ہوگا۔
- **روضۃ الجنۃ** میں نوافل ادا کرنا بہت اجر و ثواب کا باعث ہے۔ البتہ دھکم پیل اور دوسروں کو ایذا دیئے بغیر موقع مل جائے تو ضرور فائدہ اٹھائیں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: "میرے حجرے اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر واقع ہے۔" (صحیح بخاری)

مدینہ منورہ کے مقاماتِ فضیلت:

- **مسجدِ قبا:** مدینہ منورہ میں مسجدِ قبا کی زیارت کے لئے جانا مسنون ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے اور مسجد قبا آ کر (دو رکعت نفل) نماز ادا کرے اسے ایک عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔" (سنن نسائی)

- **بقیع غرقد:** رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے قبرستان بقیع غرقد (جنت البقيع) اور شہدائے اُحد کی قبروں کی زیارت کے لئے جایا کرتے تھے اور ان کے لیے یہ دعا کرتے تھے: **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ** .(صحيح مسلم)

"اے اس گھر کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے آ ملنے والے ہیں، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔"

- اہلِ بقیع کے لئے مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ بھی سنت سے ثابت ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدُ (صحيح مسلم)

"اے اللہ بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما۔"

- **جبل احد:** شہداء اُحد کی زیارت کرتے ہوئے جبل اُحد کا مشاہدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: "اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔" (متفق علیہ)

غیر مسنون امور

- قبر مبارک پر لگی جالیوں کو چھونا، چومنا یا ان سے چمٹنا بدعت ہے اور یہاں آواز بلند کرنا ادب کے خلاف ہے۔
- رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، رکوع یا سجدہ کرنا، تلاوت یا ذکر کے لئے بیٹھنا، اس کا طواف کرنا یا اس کی طرف منہ کر کے دعا کرنا قرآن مجید اور حدیث رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے لہٰذا اس سے گریز کریں۔
- مسجد عائشہ میں نماز پڑھنے کے لئے سفر کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

نوٹ: مسجد الحرام اور مسجد نبوی دونوں میں دارالافتاء موجود ہیں چنانچہ کسی بھی سوال یا مسئلے کے بارے میں شرعی حکم پوچھنے کے لئے وہاں رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان
+92-51-4866125-9 +92-51-4866130-1
کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پاکستان
+92-21-34528547 +92-21-34528548

06010029

www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com

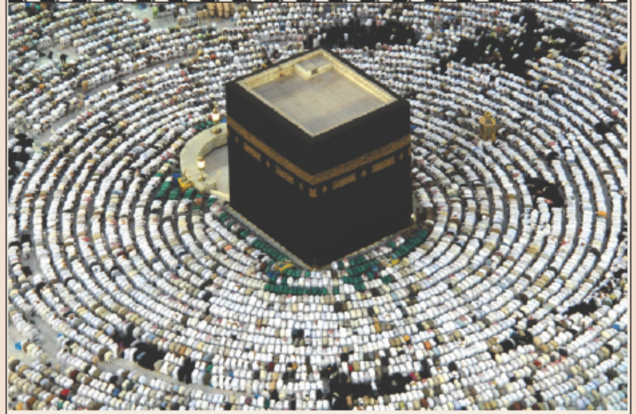

لبّیک عُمرہ

الہدیٰ
پبلی کیشنز
AL HUDA PUBLICATIONS